انتظامی امور، قومی خدمت، اور ملکی مسائل میں اخلاص اور کامیابی کے لیئے میں دارالعلوم میں حاضری اور یہاں کے اکابر کی دعائیں حاصل کرنا ضروری سمجھتا تھا ـــــ یہاں آکر میرا دل مطمئن ہے اور میں خوش ہوں کہ اہل علم سے ملاقات اور ان کی دعائیں حاصل ہوئیں ۔

دارالعلوم کے ششماہی امتحانات

۲۲ اکتوبر سے دارالعلوم حقانیہ کے ششماہی امتحانات باقاعدہ شروع ہوئے حضرت مولانا انوار الحق مدظلہ کی سرپرستی میں اساتذہ کرام کی امتحانی کمیٹی نے اس سلسلہ کے تمام انتظامی امور کا جائزہ لیا اور ڈیوٹیاں تقسیم کیں ۔ جامع مسجد دارالعلوم، باہر کا صحن اور ملحقہ چمن دارالامتحان قرار پائے، مگر شرکاء امتحان کی کثرت کی وجہ سے پھر بھی جگہ تنگ رہی تاہم طلبہ کو درجات کے اعتبار سے تقسیم کرکے حسب گنجائش قریب قریب بٹھایا گیا ۔ امتحانات چار دن تک جاری رہے ۔

دارالعلوم کے اکابر اساتذہ اور شیوخ کے علاوہ خود حضرت مہتمم صاحب مدظلہ بھی روزانہ امتحان ہال میں تشریف لاکر، امتحانی نظام، کارکردگی اور متعلقہ امور میں دلچسپی لینے اور امتحانی کمیٹی کو مفید مشورے اور ہدایات دیتے رہے ۔

غیر ملکی ترکستانی طلبہ کے لیے علیحدہ امتحان کا اہتمام کیا گیا تھا ۔ ان سے تحریری امتحان بھی لیا گیا اور تقریری بھی، حضرت ناظم تعلیمات، نائب مہتمم اور حضرت مہتمم نے ان کے امتحانات خود لیے اور ان کی تعلیمی کیفیت اور معیار پر اطمینان کا اظہار کیا ۔ منگل کے روز امتحانات ختم ہوئے ۔

سلسلہ مطبوعات موتمر المصنفین (۳۸)
میری علمی اور مطالعاتی زندگی
ترتیب
مولانا عبدالقیوم حقانی
موتمر المصنفین
دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک، نوشہرہ سرحد (پاکستان)